38194- کیا جماعت بڑی ہونے کی وجہ سے اجر بھی زیادہ ہوتا ہے ؟

سوال

اگر کوئی شخص زیادہ نمازیوں والی جماعت میں نماز ادا کرے تو کم نمازیوں والی جماعت سے زیادہ اجر حاصل ہوگا ؟
بڑی جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کے فوائد کیا ہیں ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں نوافل اور فرائض میں نمازیوں کی کثرت سے اجر وثواب بھی زیادہ حاصل ہوتا ہے .

ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" ایک آدمی کی دوسرے آدمی کے ساتھ نماز ادا کرنا انفرادی طور پر نماز ادا کرنے سے زیادہ بہتر ہے ، اور ایک آدمی کی دو آدمیوں کے ساتھ نماز ادا کرنا ایک شخص کے ساتھ نماز ادا کرنے سے زیادہ بہتر ہے ، اور جتنے زیادہ ہونگے وہ اللہ عزوجل کو زیادہ محبوب ہیں "

سنن ابوداود حدیث نمبر (554) سنن نسائی حدیث نمبر (843) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے حسن قرار دیا ہے .

اور بزار اور طبرانی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان روایت کیا ہے کہ :

" دو آدمیوں کی نماز باجماعت اللہ تعالی کے ہاں آٹھ انفرادی طور پر نماز ادا کرنے والوں سے بہتر ہے ، اور چار اشخاص کی نماز باجماعت اللہ تعالی کے ہاں ایک سو انفرادی نماز ادا کرنے والوں سے بہتر ہے "

دیکھیں : الصحیح الترغیب حدیث نمبر (412).

حدیث میں " تتری " کا معنی علیحدہ اور انفرادی نماز ادا کرنا ہے .

سندی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

" ازکی " یعنی زیادہ اجر وثواب ہے .

" وما کانوا اکثر " یعنی جس قدر نمازی زیادہ ہونگے اتنے ہی وہ کم سے زیادہ محبوب ہونگے "

دیکھیں : شرح النسائی (105/2).

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"لوگوں کا ایک مسجد میں جمع ہونا دو مسجدوں میں متفرق ہونے سے افضل ہے؛ کیونکہ جتنی جماعت زیادہ ہوگی اسی قدر افضل بھی ہوگی . . .

پھر انہوں نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے "اھ

دیکھیں : مجموع الفتاوی (221/31).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اگر فرض کریں کہ دو مسجدیں ہوں ایک میں نمازی دوسری مسجد سے زیادہ ہوں تو زیادہ نمازیوں والی مسجد میں جانا افضل ہوگا؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ایک شخص کا دوسرے شخص کے ساتھ نماز ادا کرنا انفرادی طور پر نماز ادا کرنے سے زیادہ اجر وثواب کا باعث ہے، اور اس کا دو اشخاص کے ساتھ نماز ادا کرنا ایک شخص کے ساتھ نماز ادا کرنے سے زیادہ اجر وثواب کا باعث ہے، اور جس قدر (نمازی) زیادہ ہونگے وہ اللہ تعالی کو زیادہ محبوب ہیں"

یہ عام ہے، چنانچہ اگر دو مسجدیں ہوں ایک میں زیادہ نمازی ہوں اور دوسری میں کم تو زیادہ جماعت والی مسجد میں نماز ادا کرنا افضل ہے .

دیکھیں : الشرح الممتع (150/4–151).

اور بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ فضیلت اور اجر وثواب میں جماعتوں میں کوئی کم اور زیادہ نہیں، کیونکہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"نماز باجماعت انفرادی نماز سے ستائیس درجے افضل ہے"

متفق علیہ.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب جماعتوں کی نماز کو ستائیس اور پچیس درجے افضل قرار دیا اور کسی بھی جماعت میں فرق نہیں کیا.

ان کے اس استدلال کا رد اس طرح کیا گیا ہے کہ :

ولی الدین عراقی کا کہنا ہے :

"اس حدیث میں جماعتوں میں مساوات کا کہنے والوں کے لیے کوئی دلیل نہیں؛ کیونکہ ہم کہتے ہیں : اس سے جو کم از کم حاصل ہوتا ہے وہ یہ کہ جماعت اجر وثواب میں زیادتی کا باعث ہے، اور اس میں کوئی مانع نہیں کہ کسی اور سبب سے اجر وثواب میں زیادتی ہو، مثلا کثرت جماعت، یا مسجد کے شرف ومرتبہ، یا پھر مسجد کا دور ہونا وغیرہ "اھ

دیکھیں : طرح التثریب (301/2–302).

یعنی جب بھی نماز باجماعت ہو اگرچہ دو آدمیوں کی ہی تو حدیث میں بیان کردہ زیادہ (ستائیس درجہ) اجر وثواب حاصل گا، اور اس میں کوئی مانع نہیں کہ کسی اور سبب کی بنا پر اجر وثواب اور بھی زیادہ ہو جائے، ان میں نمازیوں کی کثرت بھی شامل ہے .

واللہ اعلم.